ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code:	OULE-005
Course Title:	ترجمہ کی تکنیک اور اصول
Assignment Code:	OULE-005/TMA/2026-2027
Coverage:	3 Blocks
Marks:	100

نوٹ:- سبھی سوالات کے جواب لکھنا لازمی ہے۔ سوالوں کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر 1 ترجمہ میں تہذیبی لین دین کے عمل پر ایک جامعہ نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر 2 اردو میں ترجمہ کی روات پر ایک مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 3 ترجمہ کے اقسام پر تفصیلی بحث کیجیے۔

سوال نمبر 4 اردو میں اصطلاح سازی کی روایت قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر 5 سائنسی و تکنیکی تراجم کے مسائل بیان کیجیے۔

سوال نمبر 6 کوئی دوہندی اقتباس سے اردو میں ترجمہ کیجیے۔

سوال نمبر 7 ترجمہ کے مسائل اور مترجم کے فرائض بیان کیجیے۔

سوال نمبر 8 نثر کے مقابلے میں شاعری کا ترجمہ مشکل ہے، اس کی وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر 9 اردو میں اصطلاح سازی کی روایت پر ایک مضمون لکھیے

سوال نمبر 10 دارالترجمہ عثمانیہ کی خدمات بیان کرتے ہوئے ترجمہ شدہ کتابوں پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر 1۔ ترجمہ میں تہذیبی لین دین کے عمل پر ایک جامع نوٹ لکھیے۔

جواب:

ترجمہ محض ایک زبان کے الفاظ کو دوسری زبان میں منتقل کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ مختلف تہذیبوں کے درمیان رابطے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ ہر زبان کے ساتھ اس کے بولنے والوں کی تاریخ، مذہب، معاشرت، رسوم و رواج، رہن سہن، کھانے پینے کی عادتیں اور سوچنے کا انداز وابستہ ہوتا ہے۔ جب کسی زبان کی کتاب، کہانی یا علمی تحریر دوسری زبان میں منتقل کی جاتی ہے تو اس کے ساتھ بہت سے تہذیبی خیالات بھی سفر کرتے ہیں۔ اسی عمل کو تہذیبی لین دین کہا جاتا ہے۔

دنیا کی بڑی تہذیبوں کی ترقی میں ترجمے نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ قدیم یونانی فلسفے، ریاضی اور طب کے متون کا عربی میں ترجمہ ہوا تو عرب دنیا میں نئے علمی مباحث پیدا ہوئے۔ بعد میں عربی اور دوسری زبانوں کی علمی کتابوں کے یورپی زبانوں میں تراجم نے وہاں کے علمی ماحول کو فائدہ پہنچایا۔ برصغیر میں سنسکرت، فارسی، عربی، ہندی اور انگریزی کے درمیان ترجموں نے لوگوں کو ایک دوسرے کی فکری روایت سے قریب کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تہذیبیں الگ تھلگ رہ کر ترقی نہیں کرتیں، بلکہ تبادلے سے مضبوط ہوتی ہیں۔

ثقافتی عناصر کی منتقلی: کسی ناول میں شادی کی رسم، تہوار، لباس، محاورہ یا خاندانی رشتہ صرف ایک لفظ نہیں ہوتا۔ اس کے پیچھے مقامی زندگی کا پورا تصور موجود ہوتا ہے۔ مثلاً اردو کا لفظ ''عید ملن'' یا ہندی کا ''رکشا بندھن'' دوسری زبان کے قاری کے لیے ایک نیا تہذیبی تجربہ ہو سکتا ہے۔ اچھا مترجم ایسے الفاظ کو بے معنی متبادل میں تبدیل کرنے کے بجائے مناسب وضاحت کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ جہاں اصل لفظ رکھنا زیادہ مفید ہو، وہاں اس کا مختصر تعارف بھی دیا جا سکتا ہے۔

ادبی تبادلہ: لوک کہانیاں، داستانیں، ڈرامے اور نظمیں جب دوسری زبان میں پہنچتی ہیں تو انسان کے مشترک جذبات سامنے آتے ہیں۔ محبت، دکھ، آزادی، انصاف اور امید جیسے موضوعات ہر معاشرے میں ملتے ہیں، اگرچہ ان کے اظہار کا انداز الگ ہوتا ہے۔ ترجمے کی مدد سے قاری دوسرے معاشرے کی زندگی کو اندر سے سمجھنے لگتا ہے۔ وہ محسوس کرتا ہے کہ مختلف رسموں کے باوجود